پارہ 14 ربما کے نمایاں مباحث

سُوْرَةُ الْحِجْر

- مکی سورۃ ۱۲-۱۱ نبوی میں نزول- نام، ثمود (قومِ صالح) کے تذکرے کی مناسبت سے جو وادیٔ حجر میں رہتی تھی
- موضوع- کفر اور انکار کرنے والوں کو خوفناک انجام سے خبر دار کرتا- اس کی لئے آفاقی- الںفسی اور تاریخ دلائل- قانون سزا و جزا سے آخرت کی طرف توجہ دلائی گئ ہے- انہیں ہلاکت کی دھمکی آپ ﷺ کو کام جاری رکھنے کی ہدایت-
- سورت کے مضامین: دو اہم مضامین (ا) جو لوگ آپ ﷺ کی دعوت کا انکار کر رہے ہیں، آپ کا مذاق اڑاتے ہیں اور آپ کے کام میں طرح طرح کی مزاحمت کر رہے ہیں ان کے لیے تنبیہ اور زجر و توبیخ- (۲) نبی اکرم ﷺ کی تسلی و تشفی
- ان کے علاوہ قرآن کی حقانیت، اس کی حفاظت کا وعدہ، فرشتوں کو آدم کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم اور شیطان کی حکم عدولی، آدم علیہ السلام کا قصہ، جہنم کے طبقوں کا تذکرہ، جنتیوں کے دلوں سے کینہ وعداوت کا دور کیا جانا، ابراہیمؑ، قوم لوط، قوم شعیب اور قوم صالح کے قصص و حکایات، قوم ایکہ پر عذاب کا نزول، اعلانیہ تبلیغ اسلام کا حکم اور توحید، رسالت اور قرآن کے کلام الٰہی ہونے پر دلائل کے مباحث بھی شامل ہیں
- ہلاکتِ اقوام کے ۴ اصول- ا- ہلاکت اقوام ایک وقت مقرر ہے- ۲- اصحاب الحِجر (ثمود) نے رسولوں کی تکذیب کی، اللہ نے الصیحہ (ایک چنگھاڑ) کے ذریعے ہلاک کر دیا- ان کی کمائی اور ٹیکنالوجی کچھ کام نہ آئی، ۳- قومِ لوط کو ہلاک کیا جو ہم جنس میں مبتلا تھے- ان پر پتھروں کی بارش کی اور زمین کے اس حصے کو اوندھا کر دیا- ۴- اصحاب الایکہ (قوم شعیب) کو ہلاک کیا- جو ظالم قوم تھی- اللہ نے ان سے انتقام لیا-
- آپ ﷺ کو مجنون کہنے والوں- قرآن کا مذاق اڑانے والوں کو ہلاکت کی دھمکی- آپ ﷺ کو تسلی-
- قرآن کی حفاظت- انسانی تاریخ کا سب سے بڑا معجزہ- انتہائی حیرت انگیز، محیر العقل، انسانی قوت سے ماوراء دعویٰ، جسے ڈیڑھ ہزار سال کی تاریخ سچ ثابت کر رہی ہے- دنیا کی کسی کتاب یا دستاویز کے بارے میں ایسا دعویٰ نہیں کیا جا سکتا ہے اور نہ کیا گیا
- اللہ نے اس کرہ ارضی پر ہر قسم کی چیزیں ایک خاص تناسب سے اگائیں- زمین کا ہر ذرہ اور ہر عنصر وزن شدہ [موزون] weighted ہے-
- اللہ اپنے حد و حساب خزانوں میں سے ایک مقررہ مقدار (قدر معلوم) ہی نازل فرماتا ہے [قدرت و حکمت]-
- توحید کے آفاقی دلائل- انسان کی تخلیق گارے سے- انسان اور جنوں کو آزادی کا اختیار- نفسی دلائل میں آدم کی تخلیق کی ابتدا کا قصہ- مٹی سے جیتا جاگتا انسان جو اٹھتے بیٹھنے، چلنے پھرنے، سوچنے، عناصر کو مسخر کرنے اور امکانات کی دنیا میں آگے بڑھنے کی جو صلاحیت رکھتا ہے- وہ اللہ کی قدرت کاملہ اور اس کی حکمتِ بالغہ کی ایک زبردست دلیل-
- قصہ آدم و ابلیس اور معرکہ خیر و شر کے بیان سے خیر و شر کی جزا اور سزا کا قانون- فضیلتِ آدم کہ اللہ نے اس میں اپنی روح میں سے پھونکا- اس فضیلت پر شیطان حسد کی آگ میں-
- جزا اور سزا کی تاریخی دلیل- جن قوموں کو ہلاک کیا گا ان کا تذکرہ-
- آپ ﷺ کے استہزا پر اور مشکل حالات میں تسلی- کہ آج جو لوگ تمہارے انذار اور تمہاری تنبیہ و تذکیر کا مذاق اڑا رہے ہیں اور تمہاری باتوں کو محض ہوائی باتیں خیال کر رہے ہیں تم ان کے اس استہزاء سے دل شکستہ نہ ہو، تمہاری طرف سے ان متکبروں اور مغروروں سے نپٹنے کے لیے ہم کافی ہیں

صبر کی تلقین کی گئ- مومنین سے نرمی کی تلقین- دعوت کے تسلسل کی ہدایت- اللہ تعالیٰ کی حمد و تسبیح اور سجود کی ہدایت- آخری گھڑی تک [موت تک] ثابت قدمی کے ساتھ اللہ کی عبادت و اطاعت کا حکم-

سُوْرَةُ النَّحْل

- یہ بھی مکی سورت، نحل کے معنی شہد کی مکھی (آیت 68 سے) وہ سورت جس میں شہد کی مکھی کا ذکر ہے اس کو سورۃ نعم بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں کثرت کے ساتھ اللہ کی نعمتوں کا ذکر ہوا ہے، اتنی نعمتیں کہ انسان چاہے تو شمار نہیں کر سکتا-

- مرکزی مضمون۔ شرک کا ابطال اور توحید کا اثبات (اسلام کا مرکزی عقیدہ، عقیدہ توحید ہے۔ یعنی اللہ کی الوہیت اور اللہ کی حاکمیت، وحی الٰہی، بعث بعد الموت کا عقیدہ) دعوت نہ ماننے کے عواقب و نتائج سے خبرداری۔ حق کی مخالفت اور مزاحمت پر سرزنش کی گئی ہے
- توحید کے دلائل۔ - توحید ربوبیت (اللہ کو رب ماننا)، توحید الوہیت (اللہ کو واحد معبود ماننا)، اور توحید حاکمیت (اللہ کو حاکم اور شارع ماننا)
- اللہ تعالیٰ کے خالق ہونے پر دلائل -اس کائنات کے مختلف اجزا میں جو باہمی سازگاری ہے وہ اس حقیقت کی نہایت واضح دلیل کہ ایک ہی حکیم و قدیر خالق کا ارادہ پوری کائنات میں کارفرما ہے۔اس میں کسی اور کی شرکت نہیں —یہ بھی سمجھایا گیا ہے کہ خالق اور مخلوق برابر نہیں ہو سکتے، مخلوق کو خدا بنا کر اللہ کے ساتھ شریک نہ کریں
- مشرکین مکہ کے جرائم گنوائے گئے - یہ متکبر ہیں، آخرت کے منکر ہیں اور اس کا مذاق اڑاتے ہیں، قرآن کو نہیں مانتے اور اسے پرانے لوگوں کی کہانیاں (اساطیر الاولین) کہہ کر اس کا مذاق اڑاتے ہیں، یہ عذاب کے مستحق ہیں
- آج جو لوگ اپنی لیڈری کے زعم میں قرآن سے لوگوں کو برگشتہ کر رہے ہیں، وہ قیامت کے دن اپنی گمراہی کا بوجھ بھی اٹھائیں گے اور ان لوگوں کے بوجھ میں سے بھی کچھ حصہ ان کو اٹھانا پڑے گا جن کی گمراہی کا وہ ذریعہ بنیں گے
- مشرکین کو تنبیہ کہ عذاب الٰہی کو آیا ہی ہوا سمجھو۔ اس کو مذاق سمجھ کر اس کے لیے جلدی نہ مچاؤ۔ اس گھمنڈ میں نہ رہو کہ جن کو تم نے خدا کا شریک بنا رکھا ہے تو وہ تم کو اس سے بچالیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اگر تم کو مہلت دے رکھی ہے تو اس لیے دے رکھی ہے کہ اس کے ہاں ہر چیز کے لیے ایک وقت مقرر ہے، جب وہ وقت مقرر آجائے گا تو پھر نہ اس سے پیچھے ہٹ سکو گے نہ آگے بڑھ سکو گے۔
- تمام قوموں کی طرف رسول بھیجے گئے، وہ ان سے قیامت کے دن گواہی دلوا دے گا کہ انہوں نے اللہ کا پیغام ان کو پہنچا دیا۔ مشرکین مکہ کے لیے یہ اچھنبے کی بات ہے کہ ایک رسول ان کے پاس آیا ہے، تمام رسول انسان ہی تھے (کوئی بھی جن یا فرشتہ نہ تھا)۔ رسول کے بشر ہونے پر مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا
- مظلوم مسلمانوں کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کی بشارت، جو لوگ مخالفوں کی مخالفت کے باوجود حق پر ثابت قدم رہیں گے ان کے لیے دنیا اور آخرت دونوں میں بہترین صلہ کا وعدہ
- قریش کی تنبیہ کے لیے ایک بستی کی تمثیل کہ اگر انہوں نے اپنی روش نہ بدلی تو ان کا بھی وہی انجام ہو سکتا ہے جو اس بستی والوں کا ہوا
- لڑکیوں کی ولادت پر رنجیدہ ہونا جاہلی دور کی یادگار ہے۔ ان کے قتل پر اللہ کا سخت غضب
- قرآن مجید کی تلاوت کرنے کے مقدس موقع پر شیطان سے پناہ مانگنے اور اللہ سے استمداد کرنے کا حکم۔
- ابراہیم علیہ السلام کی طرح شکرانِ نعمت کا مطالبہ - ابراہیم علیہ السلام نہ یہودی تھے نہ نصرانی، نہ وہ مشرکین میں سے تھے، ان کی ملت ان سب سے الگ تھی اور وہی ملت ہے جس کی پیروی کی ہدایت تمہیں کی گئی ہے۔
- یہود سے خطاب اور ان کو ملامت کہ تم اللہ سے عہد باندھ کر محض حسد کی بنا پر مخالفین حق کی صف میں جا کھڑے ہوئے اور اس بڑھیا کے مانند جو اپنا کاتا خود اپنے ہی ہاتھوں ادھیڑ کر رکھ دے، اللہ کے عہد کو متاع دنیا کے عوض نہ بیچو اور اپنی قسموں کو لوگوں کو حق سے برگشتہ کرنے کا ذریعہ نہ بناؤ
- دین صرف اللہ کی وحدانیت اور محمد ﷺ کی رسالت کو تسلیم کر لینے کا نام ہی نہیں بلکہ دین اس اقرار و تسلیم کے بعد ان اخلاقی اور عملی تبدیلیوں کو اپنانے کا نام ہے
- حلال و حرام کی حلت اور حرمت - اپنی طرف سے سے حرام و حلال نہ ٹھہراؤ۔ اللہ نے جن چیزوں کو حلال ٹھہرایا ہے ان کو کھاؤ، اپنے مشرکانہ توہمات کے تحت ان کو حرام نہ ٹھہراؤ۔ (یہود پر بھی کچھ چیزیں حرام ٹھہرائی گئی تھیں جو اس ملت میں حرام ہیں لیکن انہوں نے اپنی سرکشی کے سبب سے خود اپنے اوپر بعض چیزیں حرام کر لیں اور اب ان کو ملت ابراہیم کی طرف منسوب کرتے ہیں)
- دودھ پر غور کی دعوت: کہ کس طرح اللہ تعالی جانوروں کے پیٹ میں جہاں ایک طرف گوبر ہے اور دوسری طرف خون، وہاں سے انتہائی عمدہ اور لذیذ قسم کا مشروب (دودھ) پیدا کرتا ہے دودھ کہاں سے اور کیسے پیدا ہوتا ہے 1500 سال قبل یہ حقیقت بتادی گئی
- شہد کی مکھی کا ذکر: ایک علمی اعجاز: شہد کی مکھی کی طرف اللہ کی وحی (تین مرتبہ صیغہ feminine کا استعمال ہوا! ....) چھتے کا design اور اس کی engineering، شہد کی collection کا نظام، اور چھتے کا مجموعی نظام۔ اللہ کی قدرت کاملہ کا کرشمہ۔
- آپ ﷺ کو حکمت و موعظت کے ساتھ دعوت کی ہدایت، اور اس راہ میں صبر و استقامت کی تلقین۔ صبر و استقامت کے حصول کا ذریعہ تعلق باللہ ہے۔ مخالفین کی سازشوں سے دل شکستہ نہیں ہونا چاہیے۔ اللہ اپنے متقی اور نیک بندوں کا ساتھی ہے۔